



سوال

(229) نفاس والی عورت چالیس دن سے پہلے پاک ہو جائے تو؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک عورت کو چالیس دن پورے ہونے سے پانچ دن پہلے ہی خون رک گیا، اور اس نے نماز روزہ شروع کر دیا، مگر چالیس دن پورے ہونے کے بعد خون پھر شروع ہو گیا۔۔ تو ایسی صورت میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر کوئی نفاس والی خاتون چالیس دن پورے ہونے سے پہلے ہی پاک ہو جاتی ہے تو اس پر واجب ہے کہ نماز پڑھے، رمضان ہو تو روزے بھی رکھے۔ اور یہ اپنے شوہر کے لیے بھی حلال ہو گی خواہ چالیس دن پورے نہ بھی ہوئے ہوں۔ اور سوال میں جس عورت کا پوچھا گیا ہے کہ یہ پینتیس دنوں کے بعد پاک ہو گئی ہے تو اسے بھی نماز روزہ لازماً ادا کرنا ہے۔ کیونکہ اس کے یہ روزے اور نمازیں بالکل بر محل اور صحیح ہیں۔ اور پھر چالیس دن پورے ہونے کے بعد جو خون جاری ہوا ہے یہ حیض ہے، الایہ کہ بہت زیادہ دن جاری رہے، تو اسے اپنی سابقہ عادت کے مطابق توقف کرنا ہوگا، پھر اس کے بعد غسل کر کے نماز شروع کر دینی چاہئے۔

ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا

صفحہ نمبر 221

محدث فتویٰ